برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والے مہمانوں اور میزبانوں کو زریں ہدایات

جلسہ کے ایام دعاؤں، ذکر الٰہی درود شریف اور عبادات میں گزاریں

ہر احمدی حضرت مسیح موعود کے خوبصورت باغ کا خوشبودار اور خوش رنگ پھول بننے کی کوشش کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جولائی 2006ء بمقام حدیقۃ المہدی۔ ہمپشائر کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 جولائی 2006ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور میزبانوں کو قیمتی نصائح سے نوازا اور توجہ دلائی کہ یہ بابرکت ایام دعاؤں، ذکر الٰہی، درود شریف اور عبادت میں گزاریں۔ اپنے اندر پاکیزہ تبدیلی پیدا کرتے ہوئے ہر احمدی یہ کوشش کرے کہ حضرت مسیح موعود کے خوبصورت باغ کا خوشبودار اور خوش رنگ پھول بن جائے۔ یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر حدیقۃ المہدی سے براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج شام اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ باقاعدہ شروع ہو رہا ہے۔ اور اس کا آغاز عملاً تو جلسہ کی تیاریوں سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ گزشتہ خطبہ میں میں نے کہا تھا کہ مہمانوں کی مہمان نوازی میں کوئی فرق نہیں آنا چاہئے آج میں مہمانوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ایک مقصد کیلئے یہاں آئے ہیں تاکہ روحانیت میں ترقی کر سکیں اس کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ یہاں مہمانوں کی اکثریت برطانیہ میں رہنے والے احمدیوں کی ہے پھر جرمنی اور یورپ کے ممالک سے آنے والے احمدی ہیں اسی طرح پاکستان اور ہندوستان کے احمدی ہیں بعض پہلی دفعہ یہاں آئے ہیں جو یہاں کے طور طریق سے ناواقف ہیں پھر دیگر ممالک سے آنے والے احمدی بھی ہیں اور غیر از جماعت مہمان بھی ہیں۔ ان سب سے خوش اخلاقی سے پیش آنا اور خدمت کرنا میزبانوں کا کام ہے لیکن احمدی مہمانوں کی بھی بعض ذمہ داریاں ہیں۔ انہیں بھی ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ بعض مہمانوں کے رشتہ دار یا واقف کار ڈیوٹی دینے والے کارکن ہیں ان کو مجبور نہ کریں کہ ڈیوٹی چھوڑ کر آپ کی توقعات کو پورا کریں۔ اسی طرح جو لوگ اپنے عزیزوں رشتہ داروں کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں وہ ان کے شکر گزار ہوں جب مہمانوں اور میزبانوں دونوں کی طرف سے خوش خلقی اور شکر گزاری کا اظہار ہوگا تب ایسے معاشرے کی بنیاد پڑے گی جو اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنے والا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے اسوہ پر چلتے ہوئے جماعتی نظام یہی کوشش کرتا ہے کہ مہمانوں کی خدمت کی اعلیٰ مثالیں قائم کرے جلسہ کے ایام میں جہاں رش ہوتا ہے مختلف مزاج اور طبقات کے لوگ ہوتے ہیں اگر کہیں کمی رہ جائے تو مہمان کا کام نہیں کہ برا منائے یا کھانے وغیرہ پر اعتراض کرے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ مہمان کو میزبان کی طرف سے جو کچھ پیش کیا جائے اسے وہ خوشی سے کھائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان ایام میں ہر وقت ہر احمدی کی طرف سے خوش خلقی اور اعلیٰ اخلاق کے مظاہرے ہونے چاہئیں۔ کسی قسم کے لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں آنی چاہئے تاکہ جلسہ کے ماحول میں بدمزگی نہ ہو۔ اللہ اور رسول کی باتوں کو توجہ سے سننا زندگی کا حصہ بنالیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجش نہ ہونی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ دین کا حسن یہ بھی ہے کہ بے کار اور فضول باتوں کو چھوڑ دیا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں اس سے بدیاں دور ہوتی ہیں اور اخلاق مزید بہتر ہوتے ہیں۔ حدیقۃ المہدی میں یہ پہلا جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ یہاں اعلیٰ اخلاق اور قانون کی پابندی کا مظاہرہ کریں۔ تاکہ آئندہ جلسوں کے انعقاد میں آسانیاں پیدا ہوں۔ جلسہ کے ایام دعاؤں، ذکر الٰہی، درود شریف اور عبادت میں گزاریں۔ نمازوں میں 100 فیصد حاضری ہو کارکنان بھی نمازوں کی ادائیگی کا خیال رکھیں۔ نعرے مرکزی انتظام کے تحت لگائے جائیں۔ جلسہ کے دوران بازار بند رہیں کوئی ادھر ادھر نہ پھرے۔ فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ گاڑیوں کو غلط جگہ پارک نہ کریں۔ منتظمین سے مکمل تعاون کریں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں کہ یہ ایمان کا حصہ ہے۔ خواتین پردے کا خیال رکھیں۔ کوشش کریں کہ کھانا ضائع نہ ہو۔ حفاظتی نقطہ نگاہ سے ماحول پر نظر رکھنا ہر ایک کا فرض ہے۔ قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے شاملین جلسہ کیلئے بہت دعائیں کی ہیں ان دعاؤں کا وارث بننے کی کوشش کریں۔ اور ان دعاؤں سے حصہ لینے کیلئے اپنے دلوں میں پاکیزہ تبدیلیاں کرنا ضروری ہے تاکہ ہم میں سے ہر ایک میں یہ روح پیدا ہو جائے کہ حضرت مسیح موعود کے خوبصورت باغ کے خوش رنگ اور خوشبودار پھول بننا ہے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔